مکتوب مرغوب

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند

الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم دیوبند (الہند)

برادر مکرم زید لطفہ

السلام علیکم

خدا کرے کہ آپ بہمہ وجوہ مع الخیر ہوں

ریڈیو پاکستان کے ذریعہ آپکے والد بزرگوار حضرت مولانا عبدالحق صاحب کی وفات کی خبر سے گہرا صدمہ ہوا، حضرت مولانا کو اور آپ کو دارالعلوم دیوبند سے فرزندگی اور وابستگی وعقیدت کا جو دیرینہ اور بے پناہ تعلق رہا ہے اور اسکی وجہ ہم خدام دارالعلوم کو بھی مولانا رحمۃ اللہ اور آپ سے جو محبت رہی ہے، اس بنا پر یہ سانحہ اپنا گھریلو سانحہ معلوم ہوتا ہے، اور دل و دماغ پر اسکا بڑا اثر ہے

(حضرت مولانا ایک بلند پایہ محدث، زبردست عالم، مدرس، خطیب، مصنف صاحب دل بزرگ اور ساتھ ہی عصر جدید اور اسکے تقاضوں سے بڑی آگہی رکھتے تھے وہ ہمارے علماء میں اپنی گوناگوں خصوصیات کی وجہ سے ممتاز مقام کے حامل تھے۔ اپنے بزرگوں کی اس پیڑھی سے تعلق رکھتے تھے جنکے علم و فضل و تقویٰ پر ہمیں بجا طور پر ناز ہے۔ اور جنکی بصیرت و فراست، فکر و عمل، سیرت و سلوک، للہیت و اخلاص، ایمان و یقین و احتساب کی کیفیت، دین کا درد اور اپنے قول و عمل کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا جوش جنون ہمارے لئے مایۂ نازش و افتخار اور منارۂ نور ہے) اور جنکے یکے بعد دیگرے اٹھتے جانے اور اپنے بعد کسی بھی طرح سے پر نہ ہونے والا خلا چھوڑ جانے کا غم ہمارے لیے جانگسل ثابت ہو رہا ہے۔ افسوس کہ ہند و پاک بلکہ پورا برصغیر اب اپنے ان بزرگوں کے وجود سے محروم ہوتا جارہا ہے جنکے نفس گرم کی تاثیر دینی کوششوں کیلئے رگ حیات تھی، اور جن سے پژمردہ و افسردہ دلوں کی آبیاری ہوتی تھی۔ لیکن موت سے کس کو رستگاری ہے؟

دعا ہے کہ خداوند کریم حضرت مولانا کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور دین وملت کے اس مخلص خادم کو اپنی خاص رحمتوں سے نوازے۔ آپ کو اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دارالعلوم دیوبند میں حضرت مرحوم کیلئے دعاء مغفرت اور ایصال ثواب کرایا جا رہا ہے خدام دارالعلوم کو شریک غم تصور فرمائیں اور دعوات صالحہ سے یاد فرماتے رہیں

والسلام

مرغوب الرحمٰن عفی عنہ

مہتمم دارالعلوم دیوبند